# مودی سرکار نے تیز کی معیشت کی رفتار

**پردھان منتری** نریندر مودی کی قیادت میں بھارت دنیا کے نقشے پر آتم نربھر، مضبوط اور خوشحال ملک کے طور پر قائم ہوگیا ہے۔ دہائیوں پہلے ہمارے ملک کی گنتی دنیا کے غریب ممالک میں ہوتی تھی۔

ہم خوردنی اشیاء سے لے کر تمام ضرورت کی چیزوں کیلئے آیات پر منحصر رہتے تھے۔لیکن پردھان منتری کا وژن، نیک ارادہ اور قائدانہ صلاحیتوں نے آج ہماری صورتحال بدل دی ہے۔

آج بھارت دنیا کو ایکسپورٹ کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ 2014 میں جب نریندر مودی پردھان منتری بنے تھے، اس وقت بھارت کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) 2.04 لاکھ کروڑ ڈالر کی تھی جو 2019 تک 2.87 لاکھ کروڑ ڈالر رہوگئی۔

کورونا مہاماری کی وجہ سے پوری دنیا کی معیشت تباہ ہوگئی لیکن نریندر مودی کی مؤثر قیادت کی وجہ سے بھارت میں معمولی اثر پڑا، لیکن موجودہ مالی سال 23-2022 میں بھارت کی جی ڈی پی تین لاکھ کروڑ ڈالر کو پار کرسکتی ہے۔

اسی طرح فی کس آمدنی کے معاملے میں بھی بھارت کافی پیچھے تھا لیکن اس سطح پر بھی گذشتہ آٹھ سال میں یہ تیزی سے بڑھا ہے۔مودی سرکار جب اقتدار میں آئی اس وقت فی کس سالانہ آمدنی محض 79 ہزار روپے تھی، جو اب بڑھ کر 1.50 لاکھ روپے ہوچکی ہے۔

مہاماری اور موجودہ وقت میں روس- یوکرین جنگ کے درمیان بھارت کی وکاس یاترا جاری رہی۔مختلف شعبوں میں وکاس کی تیز رفتاری کی وجہ ہی بھارت نے دوسو سالوں تک بھارت پر حکومت کرنے والے برطانیہ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے آج دنیا کی پانچویں معیشت بن چکی ہے۔

مختلف سروے میں کہا گیا ہے کہ معیشت کی یہ رفتار جاری رہی تو 2029 تک بھارت جاپان اور جرمنی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔

پردھان منتری نریندر مودی جی کے آٹھ سالہ دور میں اقتصادی ترقی کی

**ترون چگھ**
(قومی جنرل سیکرٹری، بھاجپا)

بدولت بھارت کو آتم نربھر بنانے کے لئے کئی اہم فیصلے لئے گئے۔اس کی وجہ سے ملک آج آتم نربھر ہوگیا ہے۔اس میں جی ایس ٹی نافذ کرنے سے ہمارے ٹیکس نظام میں بہتری آئی۔

جس کی وجہ سے سرکاری ریونیو میں اضافہ ہوا اور کاروبار وعام لوگوں کو بھی سہولات ملیں۔تمام گاؤں کو بجلی فراہم کی گئی، جس کے بعد چھوٹی اور کاٹیج انڈسٹریاں قائم کی گئیں۔

میک ان انڈیا، سٹارٹ اپ انڈیا، پی ایل آئی سکیم، دیوالیہ قانون، ازآف دوئنگ، ڈیجیٹلی کرن جیسے اصلاحاتی پروگرام نمایاں طور پر شامل ہیں۔جن دھن یوجنا کی وجہ سے آج ملک کی معیشت سے پورا ملک جڑ گیا ہے۔

2014 تک محض پونے 3 کروڑ بنک کھاتے تھے لیکن مالیاتی شمولیت کے لئے پردھان منتری جن دھن یوجنا کی شروعات کی گئی اور اس یوجنا کے تحت 45.41 کروڑ بنک کھاتے کھولے جاچکے ہیں۔اوران میں 1,67,145.80 کروڑ روپے جمع ہیں۔

میک ان انڈیا اور پی ایل آئی سکیم کی وجہ سے چیزوں کی نریات میں 100 ارب ڈالر سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ 14-2013 میں 312 ارب ڈالر کا نریات کیا گیا تھا اور جو سال 22-2021 میں آر بی آئی کے اعداد وشمار کے مطابق 421 ارب ڈالر کا رہا۔

ڈیجیٹلائزیشن میں آج دنیا کا 40 فیصد ڈیجیٹل ٹرانزیکشن بھارت میں ہورہا ہے۔ موبائل کا چپ بھی ہم دوسرے ملکوں سے آیات کرتے تھے، آج ہم اس کی پیداوار میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

کئی دہائیوں تک بھارت غذائی اجناس کے معاملے میں درآمدات پر منحصر تھا، لیکن 2022 میں یہ تصویر پوری طرح بدل چکی ہے۔ آج بھارت دنیا کو غذائی اجناس برآمد کررہا ہے۔ برآمدات میں اضافے کی وجہ سے ملک کے کسانوں کو کئی طرح سے فائدہ ہوا۔نریندر مودی کے دور حکومت میں بھارت کئی قسم کی غذائی اشیا کا پہلا یا دوسرا سب سے بڑا اتپادک دیش بن گیا ہے۔

اس سے زرعی نریات کی حصے داری چیزوں کے کل نریات میں 15 فیصد سے زیادہ ہوگئی۔ بھارتیہ معیشت کی بنیاد زرعی شعبہ ہے، جسے دیکھتے ہوئے پردھان منتری نریندر مودی نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لئے لگاتار کوششیں کیں۔

اس کے تحت کسان سمان ندھی، سائل ہیلتھ کارڈ، کسانوں کیلئے نیم کوٹیڈ یوریا جیسے قدم اٹھائے۔ ساتھ ہی ساتھ زرعی بجٹ کو بھی مودی سرکار نے کافی بڑھایا۔ مالی سال 13-2012 میں تقریباً 21,933 کروڑ زرعی بجٹ تھا جو کہ 2022 میں بڑھ کر 1,24,000 کروڑ کا ہوگیا۔

دوسال پہلے 15 سیکٹر میں پی ایل آئی کی شروعات ہوئی تھی جس کے تحت اب تک 2.5 لاکھ کروڑوں کی سرمایہ کاری آچکی ہے۔ اگلے 5 سالوں میں پی ایل آئی سکیم سے 28.15 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور 64 لاکھ سے زیادہ نوکریاں نکلنے کی امید ہے۔


**HIND SAMACHAR ہند سماچار**

جالندھر: R.N.I. Regd. No. 207/57، پوسٹل رجسٹریشن نمبر PB/JL-256/2021-23

فون، جالندھر ہیڈ آفس : 0181-5067200/1,2280104/7

Toll Free No.18001371800

فیکس : 0181-2280111-14,5063750,5030036

فون اشتہار : 0181-507263,5067253

advt@punjabkesari.in,news@thepunjabkesari.com

سرکولیشن : 0181-5067251,98151-65655

Published & Printed for the proprietor The Hind Samachar Limited Civil Lines Jalandhar by Mr. R. S. Jolly Printed by Punjab Kesari Printing Press & Swadesh Printing Press proprietor Vijay Prining Press Jalandhar and published from Civil Lines, Jalandhar. Editor: Mr. R. S. Jolly.

*(Editor responsible for selection of news under P.R.B. Act)